

56

آیت نمبر 81

آیات نمبر 81 تا 91 میں تمام انبیا سے لئے گئے عہد کا ذکر جب انہوں نے آخری نبی پر ایمان لانے کا عہد کیا تھا، اس عہد کو بالآخر بنی اسرائیل کے انبیاء اور تمام اہل کتاب کے لئے لازم قرار دیا گیا اور اسے توڑنے پر انہیں تنبیہ کی گئی۔ مسلمانوں کی طرف سے اعلان کہ ہم تمام انبیاء پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی طرف سے اہل کتاب کو تنبیہ کہ جو لوگ آخری نبی کو پہچاننے کے بعد بھی اس کی تکذیب کرتے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب اللہ نے تمام انبیاء سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس دوسرا رسول آئے جو اس کتاب کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے پاس موجود ہو، تو تم لازماً اس پر ایمان لاؤ گے اور لازماً ان کی مدد کرو گے اس عہد میں ہر نبی کے ساتھ اس کی امت بھی شامل ہے، اور اسی طرح ہر نبی یہ پیشگوئی کر کے جاتا تھا کہ میرے بعد ایک آخری نبی (ﷺ) آئیں گے جن کی یہ نشانیاں ہوں گی، سو تم سب ان پر ایمان لاؤ گے قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ اس کے بعد اللہ نے فرمایا کہ کیا تم اس بات کا اِقرار کرتے ہو اور اس پر میری طرف سے عہد کی بھاری ذمہ داری اٹھاتے ہو؟ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سب انبیاء نے عرض کیا کہ ہم نے اِقرار کیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب تم سب گواہ بن جاؤ اور میں بھی اس اقرار پر تمہارے ساتھ گواہ ہوں [★] فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ پھر جو کوئی یہ پختہ عہد کرنے کے

بعد اسے توڑ ڈالے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہوں گے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ﴿۸۳﴾ کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں حالانکہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز نے خوشی سے یا مجبوری سے اُسی کی فرمانبرداری اختیار کی ہے اور آخر ایک دن سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ﴿۸۴﴾ اے نبی (ﷺ)! آپ فرمادیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد پر نازل کیا گیا اور جو کچھ موسٰی اور عیسٰی اور دوسرے انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا تھا ہم سب پر ایمان لائے ہیں، ہم ایمان لانے میں ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴿۸۵﴾ اور اگر کوئی شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا خواہشمند ہو گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْۤا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ﴿۸۶﴾ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اللہ ان لوگوں کو ہدایت فرمائے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے حالانکہ وہ اس بات کی گواہی دے چکے تھے کہ یہ رسول برحق ہے اور ان کے پاس روشن نشانیاں بھی آچکی تھیں اور اللہ ایسے ظالموں کو

ہدایت نہیں دیا کرتا اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام
انسانوں کی لعنت ہو گی خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ وہ اس لعنت میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے، نہ ان کی سزا میں کمی کی جائے گی اور نہ
انہیں مہلت دی جائے گی اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ ہاں مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کر
لی، یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ
اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾
بیشک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا پھر وہ کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے تو
ایسے لوگوں کی توبہ ہر گز قبول نہیں کی جائے گی اور یہی لوگ گمراہ ہیں اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ
لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ بیشک جن
لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو ایسا شخص اگر زمین بھر سونا بھی
اپنی نجات کے لئے فدیہ میں دینا چاہے تو اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا، ایسے ہی
لوگوں کے لئے دردناک عذاب تیار ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا رکوع [۹]

